میڈیا کی جنگ اور اس کے تقاضے

لندن (پ ر) میڈیا کے متعلق ورلڈ اسلامک فورم کا اجلاس تحریک ادب اسلامی کے کنوینر عادل فاروقی کی رہائش گاہ واقع (بیرو لندن) میں منعقد ہوا جس میں بڑی تعداد میں علما' دانشور' صحافی' ادبا اور شعرا نے شرکت کی۔

براڈمن اسلامک سنٹر کے ڈائریکٹر پروفیسر عبدالجلیل ساجد نے کہا کہ مسلمانوں کو مغرب میں میڈیا کی جنگ بہت ہوش مندی اور تیاری سے لڑنی ہے۔ میڈیا کی فکری و ثقافتی یلغار نے ہماری نئی نسل کو پوری طرح اپنی گرفت میں لے لیا ہے۔ الیکٹرونک میڈیا میں ابھی تک ہم کوئی پیش رفت نہیں کر سکے' اس لئے ورلڈ اسلامک فورم کو الیکٹرونک میڈیا کے ذریعہ اسلام کے مثبت اور اتحادی پہلوؤں کو پیش کرنے کے لئے پروگرام ترتیب دینا ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ الحمدللہ' نارتھ امریکہ' ملیشیا' دبئی' مصر اور ساؤتھ افریقہ میں کچھ کام ہوا ہے' فورم اس کو سامنے رکھ کر اس سمت میں پیش رفت کرے۔

اسلامک کمپیوٹر سنٹر کے ڈائریکٹر مفتی برکت اللہ نے کہا کہ بدقسمتی سے ہمارے علمائے کرام کی بڑی تعداد جدید تقاضوں اور آج کے دور کی معاشرتی ضرورت کا شعور نہ ہونے کی وجہ سے ابھی تک اس کے جواز و عدم جواز کی بحث میں الجھی ہوئی ہے۔ وقت تیزی سے نکلا جا رہا ہے' پورا مغربی میڈیا اسلام کی صورت بگاڑنے' اسلام کو بدنام کرنے' فحاشی و بے حیائی پھیلانے ذہنی' انارکی' بے راہ روی کے لئے استعمال ہو رہا ہے لیکن جب اس میڈیا کو بچوں کی تعلیم و تربیت میں مدد لینے' اسلام کی اشاعت اور اس کے متعلق غلط فہمیوں کو دور کرنے کے لئے استعمال کی بات آتی ہے تو ہم اس کے جواز و عدم جواز کی بحث چھیڑ دیتے ہیں۔ آج ہم میں سے کون ہے جس کا گھر اس میڈیا کی یلغار سے محفوظ ہو۔

ہمیں سنجیدگی سے اسلامی حدود کو مدنظر رکھتے ہوئے میڈیا کے صحیح استعمال کا پروگرام ترتیب دینا ہوگا۔

تحریک ادب اسلامی کے کنوینر عادل فاروقی نے کہا ہمیں ربع صدی سے زائد اس ملک میں ہو گئے' ہم نے آج تک انگریزی زبان کے کتنے ادیب' صحافی اور شاعر پیدا ؟ ہمارے بچے دن رات پاپ میوزک ٹی وی ریڈیو میں ڈوبے ہوئے ہیں' اسلامی تشخص ختم ہوتا جا رہا ہے' ان کا مزاج یہاں کی سوسائٹی کے سانچے میں ڈھل رہا ہے۔ ہمیں اپنی نئی نسل کو تیار کرنا ہوگا کہ ادب و صحافت میں امتیاز پیدا کریں۔

ورلڈ اسلامک فورم کے سیکرٹری جنرل مولانا محمد عیسیٰ منصوری نے کہا کہ جب ہم نے فیصلہ کیا ہے کہ اس ملک میں رہنا ہے اور بحیثیت مسلمان کے رہنا ہے تو ایسے اسلامی تشخص کے باقی رکھنے کی جدوجہد ہم پر فرض ہے۔ ہمیں میڈیا اور ذرائع ابلاغ کے صحیح استعمال کے متعلق پروگرام بنانا ہوگا۔ رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کی سنت ہے کہ کفر جس میدان میں اور جس انداز سے سامنے آیا' آپ نے اسی میدان میں اسے جواب دیا۔ غزوہ خندق کے موقع پر آپ نے فرمایا کہ کفار مکہ سے اب ہماری جنگ اسلحہ کے میدان میں نہیں بلکہ شاعری کے میدان میں ہوگی۔ یاد رہے کہ شاعری اس دور کا میڈیا تھا جس کے ذریعہ "آناً فاناً" خیالات و افکار پورے عرب میں پھیل جاتے تھے' چنانچہ جلیل القدر صحابہ کرام نے اس چیلنج کو قبول کر کے شاعری کے میدان میں کفر کا مقابلہ کیا۔ تاریخ گواہ ہے کہ ان حضرات صحابہ نے اس فیلڈ میں بھی اسلام کی خدمت کا حق ادا کر دیا۔ اس طرح آج کا میڈیا صحافت ہے' ٹی وی ویژن اور سیٹ لائٹ ہے جو اسلام اور مسلمانوں کے خلاف بھڑکانے اور مشتعل کرنے میں لگا ہوا ہے۔ ہمیں اس میڈیا کو خیر اور اسلامی تعلیمات کو عام کرنے کے لئے استعمال کرنا ہوگا۔ مولانا منصوری نے کہا کہ ہمارے درس نظامی میں جو علوم و فنون پڑھائے جاتے ہیں' فلسفہ علم کلام اور منطق وغیرہ' یہ فنون اس دور کے یونان و روم کے غیر اسلامی فنون تھے جو اسلام کی تیز رفتار اشاعت میں رکاوٹ ڈالنے کے لیے استعمال کیے جا رہے تھے' اس دور کے علماء نے ان علوم و فنون کو سیکھا' ان میں کامل مہارت حاصل کی' ان سے غیر اسلامی افکار و خیالات کو الگ کیا' انہیں از سر نو مدون کیا' ہم یہ کہہ سکتے ہیں کہ ان علوم کو مسلمان بنایا حتیٰ کہ آج یہ سب علوم و فنون اسلامی علوم سمجھے جاتے ہیں۔

اسی طرح ہمیں آج کے ذرائع ابلاغ و میڈیا پر دسترس حاصل کرنا ہوگی' اسے خیر کے لیے استعمال کرنا ہوگا' بالفاظ دیگر اس میڈیا کو اس ٹیلی ویژن اور سیٹ لائٹ کو مسلمان بنانا ہو گا۔ آپ موجودہ میڈیا پر پابندی نہیں لگا سکتے البتہ اس کا صحیح استعمال کر سکتے ہیں۔ کسی شاہراہ پر نو انٹری کا بورڈ لگانے سے قبل آپ کو متبادل راستہ دینا ہوگا' ورنہ آپ کی بندش موثر نہیں ہو سکتی۔ اس طرح میڈیا کو حرام کہنے سے پہلے ہماری ذمہ داری بنتی ہے کہ اس کے صحیح اور مثبت استعمال کا ہم پروگرام بنائیں ورنہ یہ سیلاب بڑے بڑے دین دار' متقی پرہیز گار علما اور مفتی صاحبان کی نسلوں کو بہا لے جائے گا۔ فورم پوری سنجیدگی سے جدید میڈیا کو تعلیمی مقاصد اور اسلام کی نشرو اشاعت کے ذریعہ کے طور پر استعمال کرنے کا پروگرام بنا رہا ہے۔ فورم نے اپنی جدوجہد سے علمائے کرام اور جدید طبقے کے دانشوروں کو یکجا کر دیا ہے' یہاں علما بھی ہیں دانشور بھی' ادیب و صحافی بھی' ہم سب کو مل کر عصر حاضر کے اس چیلنج کو قبول کرنا ہے' جس طرح ہر دور میں ہمارے اسلاف نے کیا ہے۔ اس ضمن میں جلد ہی فورم کی طرف سے پروگرام پیش کیا جائے گا۔

اجلاس کے آخر میں مشہور شاعر و ادیب عبدالرحمٰن بزمی اور سلطان الحسن فاروقی اور عادل فاروقی نے اپنا تازہ نعتیہ کلام پیش کیا۔

(بشکریہ جنگ لندن ۲۶ر جنوری ۹۴)

خلافت اسلامیہ کا احیا اور اس کے تقاضے

کے عنوان پر جمعیت اہل سنت کے زیر اہتمام ورلڈ اسلامک فورم کی ماہانہ فکری نشست منعقدہ ۱۵ر جنوری ۹۴ء میں مولانا زاہد الراشدی کا تفصیلی خطاب آئندہ شمارہ میں ملاحظہ فرمائیں۔

ادارہ